السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آپ علیہ السلام کا فرمان ہے کہ ’’سحری کھایا کرو، بلاشبہ سحری میں برکت ہے۔‘‘ (صحیح بخاری، کتاب الصوم، باب برکۃ السحور من غیر ایجاب، حدیث:1923و صحیح مسلم، کتاب الصیام، باب فضل السحور وتاکید استحبابہ واستحباب تاخیرہ، حدیث:1095وسنن الترمذی، کتاب الصوم، باب ماجاء فی فضل السحور، حدیث:708۔) سحری میں برکت ہے۔‘‘ کا کیا مفہوم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سحری کرنے میں دو طرح کی برکتیں ہیں۔ ایک شرعی، دوسری بدنی۔ شرعی برکت یہ ہے کہ انسان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان پر عمل کر کے آپ کی اقتدا کرتا ہے، اور بدنی برکت یہ ہے کہ انسان کو غذا مل جاتی ہے اور روزہ پورا کرنے میں آسانی رہتی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 376

محدث فتویٰ